تفسیر سورہ فیل

تالیف: علامہ شیخ محسن قرائتی دامت برکاتہ
ترجمہ: علامہ محمد علی فاضل دام عزہ

Presented by Ziaraat.Com

سورہ فیل

سورت نمبر ۱۰۵ پارہ نمبر ۳۰ کل آیات ۵

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلَمۡ تَرَ کَیۡفَ فَعَلَ رَبُّکَ بِاَصۡحٰبِ الۡفِیۡلِ ؕ ۝۱ اَلَمۡ یَجۡعَلۡ کَیۡدَہُمۡ فِیۡ تَضۡلِیۡلٍ ۙ ۝۲ وَّ اَرۡسَلَ عَلَیۡہِمۡ طَیۡرًا اَبَابِیۡلَ ۙ ۝۳ تَرۡمِیۡہِمۡ بِحِجَارَۃٍ مِّنۡ سِجِّیۡلٍ ۪ۙ ۝۴ فَجَعَلَہُمۡ کَعَصۡفٍ مَّاۡکُوۡلٍ ۝۵

(ہاتھیوں پر سوار خانہ کعبہ کو گرانے کے لیے آنے والوں کو) کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آپ کے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا؟● کیا اس نے ان کی تدبیروں کو ناکام نہیں بنا دیا؟● اللہ نے ان کے سروں پر، پرندوں کو فوج، فوج بنا کر بھیجا ● جو ان کے سروں پر سخت مٹی والی کنکریاں پھینک رہے تھے● پس انہیں چبائے ہوئے بھوسے کی مانند کر دیا●

نکات

- یہ جو لوگوں کے درمیان مشہور ہے کہ "اَبَابِیۡل" ایک خاص پرندے کا نام ہے۔ ایسا نہیں ہے بلکہ اس کے معنی ہیں "گروہ در گروہ"، "جوق در جوق" اس لحاظ سے "طَیۡرًا اَبَابِیۡلَ" کے معنی ہوں گے "گروہ در گروہ" یا "جوق در جوق" یا "فوج در فوج

Presented by Ziaraat.Com

پرندے "جو مختلف ٹولیوں کی صورت میں اصحاب الفیل کے سروں پر پرواز کرتے تھے۔لفظ "طیراً"اسم جنس کے معنی میں ہے مفرد پرندے کے معنی میں نہیں۔

- اس سورت کے شان نزول کے بارے میں ہے کہ : ابرھہ نامی ایک بادشاہ نے یمن میں ایک عبادت خانہ تعمیر کرایا جو سنگ مرمر کا تھا۔اور اس نے حکم جاری کر دیا کہ لوگ اس کی زیارت اور طواف کریں۔ ایک عربی نے اس عبادت خانہ کے بارے میں گستاخی کی اور اسے گندگی سے ملوث کر دیا۔ تو ابرھہ نے ہاتھیوں کا ایک لشکر تیار کیا اور مکہ معظمہ کے پاس آیا تا کہ اس گستاخی کے انتقام میں خانہ کعبہ کو منہدم کر دے۔ خدا وند عالم نے بھی کچھ پرندوں کو ان کی طرف بھیج دیا جن کی چونچوں میں سنگریزے تھے انہوں نے ان پر سنگریزوں کی بارش شروع کر دی۔ جس کے نتیجہ میں ابرھہ کا لشکر چبائے ہوئے بوبھوسے کی مانند زمین گرنے لگا اور گر کر تباہ و برباد ہو گیا۔اس سال کو دوعام الفیل (ہاتھیوں کا سال) کے نام سے موسوم کیا گیا اور حضورؐ کی ولادت با سعادت بھی اسی سال ہوئی۔[1]

---

[1] نوٹ از مولف، ۱۳۵۸ ہجری شمسی یعنی ۱۹۸۰ء ایران میں اسلامی انقلاب کی کامیابی اور ایران مسلم سٹوڈنس کے ذریعہ امریکی سفارت خانے پر قبضہ کے بعد امریکا نے ایران سے اپنے یرغمالی چھڑانے اور اسلامی حکومت کے خاتمہ کے لئے کچھ ہوائی جہاز اور ہیلی کاپڑ ایران کی طرف بھیجے ۔ لیکن قدرت خدوندی دیکھئے کہ صحرائے طبس کی ریت نے ایک طوفان کھڑا کر دیا کہ امریکی جہاز اس میں غرق ہوگئے پائلٹ بھی جل کر راکھ ہو گئے۔ اور کچھ بھاگ نکلنے میں کامیاب ہو گئے۔

Presented by Ziaraat.Com

- اصحاب "فیل" ایک تو تہس نہس ہو گئے اور دوسرے ان کی تحقیر و تذلیل بھی ہوئی۔ "عصف ماکول" اس بھوسے سے تشبیہ ہے جو جانوروں کی خوراک ہو جاتا ہے۔ یعنی گوبر بن جاتا ہے اور یہ بدترین تشبیہ ہے۔

پیام

- ۱۔ مجرمین کو خبردار کرنے کے لئے موجودہ اور نزدیک کے نمونوں سے استفادہ کیا جائے۔ اصحاب فیل کی شہرت اس قدر زیادہ تھی کہ گویا یہ واقعہ ابھی اور ان کی آنکھوں کے سامنے رونما ہوا ہو اور اس کے لئے کسی دلیل کی بھی ضرورت نہیں تھی۔ (الم تر)
- ۲۔ تاریخ کو فراموش نہیں کرنا چاہیے۔ (الم تر)
- ۳۔ اسلام سے پہلے بھی کعبہ مقدس و محرم تھا اور مقدسات کی حرمت کی پامالی سزا کا موجب ہوتی ہے۔ (کیف فعل ربّك باصحاب الفیل)
- ۴۔ مجرمین پر قہر الٰہی کا نزول ربوبیت الٰہی کا ایک جلوہ ہے۔ (فعل ربك)
- ۵۔ پرندے بھی خدا کا حکم مانتے اور اس کی طرف سے مامور ہوتے ہیں اور شعور رکھتے ہیں۔ (ارسل علیھم طیراً ابابیل)
- ۶۔ دشمن کے منصوبوں سے باخبر ہونا اور انہیں خاک میں ملانا اہم ہے۔ (یجعل کیدھم فی تضلیل)
- ۷۔ حملہ کرنے کے لئے دشمن بڑے بڑے جنگی اوزاوں سے استفادہ کرتا ہے لیکن خداوند عالم چھوٹے چھوٹے حیوانات مثل آسمانی پرندوں کے ذریعے انہیں نیست و نابود کر دیتا ہے۔ (اصحاب الفیل.. طیراً ابابیل)
- ۸۔ دشمنان خدا خواہ کتنے ہی اوزار و ہتھیار رکھتے ہیں پھر بھی عاجز اور ناتوان ہیں۔ (باصحاب الفیل... کعصف ماکول)

Presented by Ziaraat.Com

- ۹۔ مقدسات کی توہین بہت سخت سزاؤں کا سبب ہوتی ہے (دوسری قوتیں جو ہلاک ہوئی ہیں کسی بھی چبائے ہو بھوسے کی مانند نہیں ہوئیں، یا تو زمین پر گرائی گئیں یا پھر پانی میں غرق ہوئیں)(**فجعلهم كعصف ماكول**)

والحمد اللہ رب العالمین

Presented by Ziaraat.Com